## سوال

(264) میت کے گھر میں قرآن خوانی

## جواب

*السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته*

کیا میت کے گھر میں اس طرح قرآن خوانی کرنا کہ گھر میں قرآن مجید کے نسخے (یا پارے) رکھے دیئے جائیں اور پڑوسی اور دیگر جاننے والے مسلمان آئیں اوران میں سے ہر ایک ،ایک پارہ پڑھے اورپھر وہ اپنے کام پر چلا جائے اور اسے اس کی کوئی اجرت وغیرہ بھی نہ دی جائے۔۔۔۔۔اوراس طرح قرآن مجید کا ثواب میت کی روح کو پہنچایا جائے۔کیا اس انداز کی تلاوت اوردعا میت کو پہنچ جاتی ہے اورایصال ثواب ہوجاتا ہے ؟امید ہے آپ رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے کیونکہ میں نے بعض علماء سے سنا ہے کہ یہ حرام ہے جب کہ بعض اسے مکروہ اورکچھ علماء اسے جائز قرار دیتے ہیں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!*

*الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!*

یہ اوراس طرح کے دیگر اعمال کی کوئی اصل نہیں ہے کیونکہ نہ تو نبی کریم ﷺ سے ایسا ثابت ہے اورنہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے یہ ثابت ہے کہ وہ مردوں کےلئے اس طرح قرآن خوانی کرتے ہوں بلکہ یہ تووہ عمل ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

«من عمل عملا ليس عليه امرنا فورد»

''جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تووہ مردود ہے۔''

اس حدیث کوامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں اورامام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا :

«من احدث فى امرنا هذا ما ليس منه فهو رد»

''جس نے ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی چیز پیدا کرلی جواس میں نہ ہو تووہ عمل مردود ہے۔''

صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے خطبہ میں یہ ارشادفرمایا کرتے تھے کہ ''حمدوثنا'' کے بعد سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اورسب سے بہترین طریقہ حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے ،بدترین امور بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ الفاظ کو بھی بیان

فرمایاہے ''اورہرگمراہی جہنم میں لے جائےگی۔ ''ہاں البتہ اس بات پر مسلمانوں کا اجماع ہے کہ صدقہ اوردعا سے مردوں کو نفع ہوتا ہے اوران کا ثواب بھی انہیں پہنچتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

# ص389

محدث فتویٰ